مکتبہ نعمہ کے چراغ: دس نسلوں کا سفر، ایک لائبریرین کی زبانی

(مکتبہ نعمہ، چراغ گلی، کوٹ سلیمان، ضلع زرّیں کنارہ)

مکتبہ نعمہ کا نام سنتے ہی کوٹ سلیمان کے لوگ ایک لمحے کو رک جاتے ہیں۔ کسی کے لیے یہ ایک پرانی عمارت ہے، کسی کے لیے بچپن کی یاد، اور کچھ کے لیے وہ جگہ جہاں پہلی بار کتاب ہاتھ میں آئی تھی۔ 1911 میں قائم ہونے والی یہ لائبریری اب 111 برس کی ہو چکی ہے۔ اس عرصے میں اس نے 50 سے زائد سرپرست دیکھے، تین بار اپنی جگہ بدلی، دو بار آگ اور سیلاب کا سامنا کیا، اور ہر بار پہلے سے بڑی ہو کر لوٹی۔ اس کی کہانی دراصل اس شہر کی اپنی کہانی ہے۔

بانی حاجی نعمت اللہ چراغ تھے، جو ریشم کے تاجر تھے اور اپنی حویلی کے ایک کمرے میں اپنی ذاتی کتابیں رکھتے تھے۔ ان کی وفات کے بعد ورثا نے یہ کتابیں محلے کے لوگوں کے لیے کھول دیں۔ شروع میں صرف 312 کتابیں تھیں، جن کا اندراج ایک موٹی بہی میں کیا گیا۔ یہ بہی آج بھی موجود ہے، اور اس کے پہلے صفحے پر لکھا ہے: «جو کتاب لے، وہ واپس کرے؛ جو واپس کرے، وہ دوست بنے»۔ یہ جملہ آج بھی لائبریری کا غیر رسمی اصول ہے۔

پہلی منزل پر بچوں کا گوشہ 1958 میں بنا۔ اس وقت یہاں صرف 40 کتابیں تھیں، مگر ہر اتوار کو یہاں اتنی بھیڑ ہوتی کہ دروازہ بند کرنا پڑتا۔ 1974 میں ایک مقامی ادیب نے اپنی پوری ذاتی لائبریری عطیہ کی، جس سے ذخیرہ دگنا ہو گیا۔ 1992 میں دوسری منزل پر خواتین کا مطالعہ کمرہ بنایا گیا، جو اس وقت شہر کی واحد ایسی جگہ تھی جہاں عورتیں بغیر کسی روک ٹوک کے بیٹھ کر پڑھ سکتی تھیں۔ یہ کمرہ آج بھی سب سے زیادہ استعمال ہونے والا حصہ ہے۔

2005 کا زلزلہ مکتبہ کے لیے سب سے بڑا امتحان تھا۔ چھت کا ایک حصہ گر گیا، تقریباً 1,200 کتابیں ملبے اور پانی میں دب گئیں، اور عمارت کو ناقابلِ استعمال قرار دے دیا گیا۔ لائبریری کی کمیٹی نے فیصلہ کیا کہ کتابیں ضائع نہیں ہونے دی جائیں گی۔ رضاکاروں کی مدد سے ہر کتاب کو دھویا، سکھایا اور دوبارہ جلد کیا گیا۔ اس کام میں 14 ماہ لگے۔ 2008 میں جب مکتبہ دوبارہ کھلا تو شہر نے اسے ایک جشن کی طرح منایا۔ اس دن 2,300 لوگ جمع ہوئے، جو اس وقت کی آبادی کا تقریباً 9 فیصد تھے۔

آج مکتبہ نعمہ میں 38 ہزار سے زائد کتابیں ہیں، جن میں 4,200 کے قریب قلمی نسخے اور پرانے رسائل شامل ہیں۔ ان کی ڈیجیٹل فہرست 2019 میں مکمل ہوئی۔ اب 12 کمپیوٹر مفت انٹرنیٹ فراہم کرتے ہیں، اور ہر ہفتے 60 سے 70 بچے یہاں کہانی سنانے کی نشست میں آتے ہیں۔ لائبریری کی رکنیت فیس 200 روپے سالانہ ہے، مگر 65 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں اور طلبہ کو مفت دی جاتی ہے۔ 2021 میں 4,800 افراد رکن بنے، جو 2013 کے بعد سب سے زیادہ تعداد تھی۔

چیلنج بھی کم نہیں۔ 2020 کے بعد سے کتاب پڑھنے کا رجحان تیزی سے بدلا ہے۔ 2013 میں جس کتاب کے لیے 35 افراد قطار میں لگتے تھے، اسی کتاب کے لیے 2021 میں صرف 12 قطار میں ہوتے ہیں۔ 2020 میں 9.4 % ہدف پورا ہوا، جو 2012 کے بعد سب سے کم شرح تھی۔ 2020 میں 15.1% تھی۔ 2021 میں 35 ہزار سے زائد کتابیں جاری ہوئیں، جو 2013 کے بعد سب سے کم تعداد ہے۔ 2020 میں 100 % ہدف پورا ہوا، جو 2012 کے بعد سب سے کم شرح ہے۔ 2021 میں 53.3 % تھی